11798-طلاق دینے کے بعد بیوی سے رجوع کرنے کا طریقہ

سوال

مجھے یہ تو علم ہے کہ کسی شخص کو شادی کے لیے تو والدین کی مبارک اور موافقت کی ضرورت ہے، لیکن اگر خاوند اور بیوی علیحدہ ہو چکے ہوں اور وہ اب آپس میں رجوع کرنے کا سوچ رہے ہوں، تو کیا انہیں اپنے خاندان کی مبارکبادی اور باقی سارے معاملات بھی دوبارہ سرانجام دینا ہونگے ؟

پسندیدہ جواب

جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے دے اور یہ پہلی یا دوسری طلاق ہو اور بیوی ابھی عدت میں ہی ہو اس کی عدت ختم نہ ہوئی ہو (یعنی حاملہ ہو تو وضع حمل نہ ہوا ہو، یا پھر اس کے تین حیض پورے نہ ہوئے ہوں) تو خاوند کے لیے اپنی بیوی سے رجوع کرنا جائز ہے.

اور وہ رجوع کے لیے "میں نے تجھ سے رجوع کیا" یا پھر میں نے تجھے رکھ لیا" کہے تو یہ رجوع صحیح ہوگا، اسے اس پر دو گواہ بھی بنانا ہونگے، یا پھر رجوع کی نیت سے بیوی سے تعلقات قائم کرے یعنی جماع کرلے تو بھی اس سے رجوع ہو جائیگا.

رجوع میں دو گواہ بنانا سنت ہے، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{جب وہ عورتیں اپنی عدت پوری کرنے کے قریب پہنچ جائیں ت وانہیں یا تو قاعدہ کے مطابق اپنے نکاح میں رہنے دو یا پھر دستور کے مطابق انہیں اپنے سے الگ کردو اور آپس میں دو عادل شخصوں کو گواہ بنالو}.الطلاق (2).

اس طرح رجوع ہو جائیگا.

لیکن اگر پہلی یا دوسری طلاق ہو اور بیوی کی عدت ختم ہو جائے تو پھر نیا عقد نکاح کرنا ضروری ہے، تو وہ اس میں باقی مردوں کی طرح بیوی کے ولی کو نکاح کا پیغام دے کر اس سے رشتہ طلب کریگا، اور جب ولی اور عورت رضامند ہو تو پھر نئے مہر کے ساتھ گواہوں کی موجودگی میں رضامندی کے ساتھ عقد نکاح ہوگا.

لیکن جب اسے آخری (یعنی تیسری) طلاق ہو جائے تو وہ عورت اس کے لیے حرام ہو جاتی ہے، حتی کہ وہ کسی دوسرے شخص سے شرعی نکاح رغبت کرے یعنی وہ اس سے نکاح کر کے اس سے وطئ کرے اور پھر اپنی مرضی سے اسے طلاق دے دے یا فوت ہو جائے.

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

{اور اگر وہ اسے (تیسری) طلاق دے دے تو وہ اس کے بعد اس کے لیے اس وقت تک حلال نہیں ہوگی جب تک کہ وہ کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرلے}.البقرۃ (230).

یہ حلال نہیں کہ کوئی شخص کسی آدمی کے ساتھ اتفاق کرلے کہ وہ اس سے نکاح کرے اور بعد میں اسے چھوڑ دے بلکہ یہ نکاح حلالہ کہلاتا ہے اور کبیرہ گناہ ہے، اس نکاح سے وہ عورت اپنے سابقہ خاوند کے لیے حلال نہیں ہوگی، بلکہ حلالہ کرانے اور حلالہ کرنے والے پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے.